سعودی حکومت کی اشاعتِ قرآن کیلئے گرانقدر خدمات

مولانا عابد مجید مدنی
فاضل مدینہ یونیورسٹی

سعودی عرب کی حکومت سرکاری اور عوامی سطح پر قرآن مجید کی تفسیر و ترجمہ اور تفہیم کے لیے اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ سعودی حکومت کی نگرانی میں متعدد ادارے تحفیظ القرآن پر مامور ہیں۔ جہاں عصر کے بعد بچے مساجد میں نہایت اہتمام کے ساتھ قراء کی نگرانی میں تعلیم پاتے ہیں۔ ایسے بچوں کی پرورش چونکہ خالص دینی ماحول پر ہوتی ہے، یوں وہ ہر قسم کے فعل بد سے اجتناب کرتے ہیں۔ ایسا قرآن مجید ہی کی برکت سے ہوتا ہے۔

بہت سے مراکز قرآن مجید کی تعلیم پر توجہ دیئے ہوئے ہیں۔ جن میں نوجوان اور بچے تجوید و قرأت کے اصولوں کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہیں۔ جو لوگ اس بات سے واقف ہیں کہ قرآن مجید تربیت نفوس میں کتنا مؤثر ہے تو وہ قرآن مجید کی تعلیم کا اہتمام کرتے ہیں۔ وہاں کے خیراتی ادارے بھی ایسے قرآنی مراکز کی معاونت کرتے ہیں۔ انہیں اساتذہ فراہم کرتے ہیں اور عمارتیں بنوا کر دیتے ہیں۔

مدارس تحفیظ قرآن کے منتظمین کی رپورٹ کے مطابق اس سال سعودی عرب میں قرآن مجید حفظ کرنیوالے بچوں کی تعداد گزشتہ سالوں کی نسبت 18 فیصد زیادہ تھی۔ سعودی حکومت کی قرآنی خدمت کی ایک متحرک، وزارت اطلاعات بھی ہے۔ سعودی ریڈیو سے روزانہ صبح سے شام تک مختلف قراء کی آوازوں میں تلاوت نشر کی جاتی ہے۔ کبھی منشاوی، کبھی طبلاوی، کبھی حصری، کبھی حذیفی، کبھی علی جابر، عبد اللہ اور کبھی ایوب جیسے عظیم قراء کی تلاوتیں سنی جاتی ہیں، علاوہ ازیں سعودی حکومت کی طرف سے مختلف آوازوں میں کیسٹیں بھی ملتی ہیں اور انہیں پوری دنیا میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

سعودی ریڈیو کا ایک مخصوص اسٹیشن جو صرف تلاوت قرآن مجید ہی نشر کرتا ہے۔ اس کا نام اذاعۃ القرآن الکریم ہے۔ یعنی قرآن کریم کا ریڈیو اسٹیشن۔

نیز کئی اخبارات قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر چھاپتے ہیں۔ سعودی ٹی وی بھی قرآنی پروگرام نشر کرتا ہے۔ جس میں سعودی علماء کرام قرآن و حدیث کی روشنی میں اسلامی احکام پر لیکچر دیتے ہیں۔ سعودی حکومت کا یہ ریڈیو اسٹیشن عرب ممالک، ایشیائی ممالک اور شمالی افریقہ وغیرہ میں سنا جاتا ہے۔ سعودی حکومت کی اہم قرآنی خدمت ”ملک فہد قرآن اکیڈمی“ طباعت قرآن مجید ہے۔ یہ بہت بڑا کارنامہ ہے۔ جسے موجودہ سعودی فرمانروا شاہ جہد نے سرانجام دیا۔ ”ملک فہد قرآن اکیڈمی“ میں مختلف طریقوں سے اشاعت قرآن کی خدمت سرانجام دی جا رہی ہے۔ عالم اسلام میں ایسے پراجیکٹ کی ضرورت بھی تھی۔ ملک فہد حفظہ اللہ نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور قرآن اکیڈمی بنانے کا حکم صادر فرمایا۔ یہ اکیڈمی مدینہ منورہ میں مدینہ یونیورسٹی سے تھوڑے فاصلہ پر ہے۔ قرآن مجید کا اکثر حصہ اسی مبارک شہر میں نازل ہوا۔ یہیں مسجد نبوی ﷺ موجود ہے۔ جس میں جبرائیلؑ وحی لے کر آیا کرتے تھے۔ قرآن اکیڈمی کے ذریعہ لاکھوں مترجم، غیر مترجم قرآن پاک مسلمانوں کے مابین تقسیم کیے جاتے ہیں۔

نیز لاکھوں کیسٹیں بھی مفت دی جاتیں ہیں۔ یہ اعزاز سعودی حکومت کو حاصل ہوا اور اس کی نگرانی میں یہ عظیم کارنامہ سر انجام دیا جا رہا ہے۔ سعودی حکومت کی ایک اور قرآنی خدمت یہ بھی ہے کہ وہاں کے تعلیمی نصاب میں قرآن مجید یاد کرواتے ہیں۔ مزید یہ کہ مختلف مراکز بچوں کو یاد کروایا جاتا ہے۔ جہاں سے انہیں ماہانہ وظائف بھی ملتے ہیں۔ قرآن پاک کے حفظ کو عام کرنے کی خاطر سعودی حکومت نے یہ بھی اعلان کر رکھا ہے کہ جس قیدی نے قرآن مجید یاد کیا اس کی سزا میں تخفیف کی جائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اب اکثر قیدی حافظ قرآن بن کر جیل سے باہر آتے ہیں۔ قرآنی خدمت یہ بھی ہے کہ ہر سال انٹرنیشنل سطح پر ایک مقابلہ حسن قرأت منعقد کیا جاتا ہے۔ جس میں گراں قدر قیمتی انعامات دیئے جاتے ہیں۔ اس مقابلہ میں سینکڑوں حفاظ شرکت کرتے ہیں۔ سعودی حکومت انہیں اپنے خرچ پر بلواتی ہے۔ کامیاب طلبہ کی خوب حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ انہیں ہزاروں ریال کے انعامات بھی دیئے جاتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سعودی

حکومت بالعموم دینی احکام کی ترویج کیلئے بہت کوشش کرتی ہے۔ بالخصوص قرآن پاک کی خدمت تو اس حکومت اور عوام کی علامت اور پہچان ہے۔ سعودی حکومت اپنے مسلمانوں کے بچوں کو حفظ کرواتی ہے اس کے ترجمہ وتفسیر کیلئے اساتذہ لگاتی ہے۔ اور مختلف زبانوں میں اس کا ترجمہ کروا کر لوگوں میں تقسیم کرتی ہے۔

رابطہ عالم اسلامی اپنے قیام کے روز اول سے ہی قرآن پاک کی خدمت کو اپنے لئے بہت بڑا اعزاز سمجھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن پاک کئی مرتبہ رابطہ کی طرف سے مفت تقسیم کیا گیا۔ جن جن میدانوں میں رابطہ اور اس کے منتظمین خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ وہ درحقیقت بالواسطہ و بلا واسطہ قرآن پاک کی خدمت ہی ہے۔ اگر مساجد بنواتی ہے تو ان میں قرآن پاک کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اگر ادارے قائم کرتی ہے تو ان میں بھی قرآن وحدیث کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ان میں پڑھانے والوں کو متعین کرتی ہے۔ اگر پریس لگاتی ہے تو ان میں قرآن اور ترجمہ وتفسیر کی کتابیں چھاپ کر تقسیم کی جاتی ہیں۔ رابطہ کے زیر اہتمام ایسی کانفرسوں کا انعقاد بھی ہوا جن میں اعجاز پر قرآنی پر علماء کرام اور محققین نے اپنے اپنے مقالے پیش کئے۔ ان میں طبی حوالے سے بھی قرآن کریم کے اعجاز کتابیں پیش کی گئی۔

بے شمار ایسے میدان ہیں جن میں رابطہ عالم اسلامی قرآن مجید کے حوالے سے گرانقدر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ ڈاکٹر عادل فہمی تحریر کرتے ہیں کہ قرآن مجید امت مسلمہ کا دستور اور منشور ہے۔ امت مسلمہ کو چاہئے کہ قرآن کریم کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دے۔ وہ اسے اپنے نصاب تعلیم میں شامل کرے اور اس بارے میں کسی قسم کے عالمی دباؤ کا شکار نہ ہو۔ کیونکہ قرآن پاک کی تعلیم اور تدریس ہی ہے جس سے امت مسلمہ کی ایمانی قوت کو غذا ملتی رہے گی۔ بصورت دیگر امت میں ایمانی کمزوری واقع ہو جائے گی۔ کیونکہ دشمنان دین اب چاہتے ہیں کہ قرآن مجید کو مسلمانوں کے دلوں سے نکالا جائے۔ اگر مکمل نہیں تو آیت جہاد تو ضرور نکال دی جائیں

سعودی ولی عہد سے جب امریکہ نے تعلیمی نصاب سے جہادی آیات ختم کرنے کا مطالبہ کیا تو انہوں نے بانگ دہل کہا کہ قرآن مجید ہمارا ایمان ہے۔ ہم ایسا نہیں کر سکتے آپ آیات کو نکالنے کا کہہ رہے ہیں ہم تو ایک نقطہ بھی تبدیل نہیں کر سکتے۔ لہذا امریکہ کو منہ کی کھانی پڑی۔ اور گیارہ ستمبر 2001 کے بعد لاکھوں لوگ قرآن مجید کا مطالعہ کر کے داخل اسلام ہوئے۔ مسلمانوں کو دشمنان دین سے اگر کوئی چیز محفوظ کر سکتی ہے تو قرآن وحدیث کا احترام ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے جب تک تم دو چیزوں کو پکڑے رکھو گے گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک قرآن اور دوسرا حدیث۔

سعودی حکومت نے جہاں قرآن مجید کی اشاعت کا اہتمام کیا وہاں شاہ فہد اکیڈمی کا قیام ہوا اس کے ساتھ مرکز سنت نبوی کی بنیاد بھی ڈالی گئی ہے۔ جس میں حدیث پر تحقیق کا کام جاری وساری ہے۔ قرآن وحدیث کی یہ ایسی عظیم خدمت ہے جس کی انجام دہی کا اعزاز سعودی حکومت کو ملا۔ ابھی عزم صمیم باقی ہے۔ آگے آگے دیکھیئے ہوتا ہے کیا۔

مولانا محمد فاروق صاحب شاکر کو صدمہ

31 جولائی کی شام جامعہ سعیدیہ اہلحدیث خانیوال کے خطیب مولانا فاروق احمد شاکر کی ہمشیرہ بہاولپور میں انتقال کر گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ انتہائی خوش اخلاق اور صابرہ خاتون تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ میں خانیوال سے مرکزی جمعیت اہلحدیث خانیوال کے ارکان کابینہ اور جامعہ سعیدیہ اہلحدیث کے اساتذہ وطلباء نے شرکت کی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ نائب ناظم تبلیغ صوبہ پنجاب مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان، مرکزی جامع مسجد اہلحدیث خانیوال کے خطیب قاری سیف اللہ عابد نے نہایت رقت آمیز انداز میں پڑھائی۔
نماز جنازہ میں مختلف مکاتب فکر کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مرکزی جمعیت اہلحدیث خانیوال کے ارکان اور جامعہ سعیدیہ اہلحدیث کے اساتذہ وطلباء مولانا محمد فاروق شاکر اور ان کے دیگر رشتہ دار احباب کے اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کی لغزشوں کو معاف فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

شریک غم: حافظ محمد ارشد سعیدی، جامعہ سعیدیہ اہلحدیث، خانیوال

ادارہ ترجمان الحدیث اساتذہ، طلباء وانتظامیہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد مولانا محمد فاروق شاکر اور دیگر لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔ اللھم اغفر لھا وارحمھا وعافھا واعف عنھا (ادارہ)